10 اگست 2026ء

اسٹیٹ بینک نے زری پالیسی رپورٹ-اگست 2026ء جاری کردی

بینک دولت پاکستان نے اپنی ششماہی زری پالیسی رپورٹ آج جاری کردی۔ یہ اجرا اسٹیٹ بینک کے اس عزم کا اظہار ہے کہ زری پالیسی کی فیصلہ سازی اور زری پالیسی کمیٹی کے موقف کو عوام کے سامنے زیادہ شفافیت کے ساتھ پیش کیا جائے۔ رپورٹ میں اس اقتصادی پیش رفت اور منظرنامے کا جائزہ لیا گیا ہے جو جنوری 2026ء سے اب تک زری پالیسی کمیٹی کے فیصلوں کا سبب بنے۔

زیرِ جائزہ عرصے کے دوران اقتصادی حالات اور منظرنامے کو جغرافیائی و سیاسی تبدیلیوں نے نمایاں طور پر متاثر کیا۔ فروری کے اواخر میں مشرقِ وسطیٰ کا تنازع چھڑنے سے توانائی کی عالمی قیمتیں، اور باربرداری و بیمہ اخراجات تیزی سے بڑھ گئے، اور رسد میں خلل پڑا۔ اس بڑے دھچکے کے باوجود مالی سال 26ء کے اقتصادی نتائج بڑی حد تک ان ہی پیش گوئیوں کے مطابق نکلے جن کا اعلان جنوری 2026ء کے زری پالیسی کمیٹی کے اجلاس کے بعد کیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں رپورٹ میں اجاگر کیا گیا ہے کہ اسٹیٹ بینک کی محتاط زری پالیسی کی سختی توانائی کی قیمتوں کو لگنے والے دھچکے کے دورِ ثانی کے اثرات کو روکنے میں مدد دے رہی ہے، جبکہ مہنگائی کے بارے میں اسٹیک ہولڈرز کی توقعات کو بھی قابو میں رکھ رہی ہے۔ دریں اثنا، حکومت نے عالمی قیمتوں میں ہونے والا اضافہ ملکی قیمتوں کو بروقت منتقل کرکے مالیاتی نظم و ضبط یقینی بنایا، توانائی بچانے کے لیے ہدفی زرِ اعانت متعارف کرائی اور کفایت شعاری کے اقدامات کیے۔ ان اقدامات نے مجموعی طلب کو اعتدال پر رکھنے میں مدد دی اور یقینی بنایا کہ طلب کے پہلو سے دباؤ کم رہے۔

رپورٹ کے مطابق تخمینہ لگایا گیا ہے کہ آگے چل کر مہنگائی کم ہوگی اور مالی سال 27ء کے اختتام تک اپنے ہدف کی بالائی حد کے قریب مستحکم ہوجائے گی۔ معاشی نمو میں اضافہ متوقع ہے اور اس کے 3.5 فیصد تا 4.5 فیصد کی حد میں رہنے کا امکان ہے۔ بیرونی کھاتے میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ جی ڈی پی کے صفر تا 1 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ اس طرح اسٹیٹ بینک کو زرمبادلہ کی مسلسل خریداری میں سہولت اور دسمبر 2026ء تک زرمبادلہ ذخائر 20.20 ارب ڈالر ہدف حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر مالی سال 27ء کے اختتام تک مزید بڑھنے کی پیش گوئی ہے۔

زری پالیسی رپورٹ میں کلی معاشی منظرنامے کو لاحق مختلف خطرات پر بھی بحث کی گئی ہے۔ ان میں مشرق وسطیٰ میں ابھرتی ہوئی جغرافیائی و سیاسی صورتِ حال شامل ہے، جو توانائی اور دیگر اجناس کی عالمی قیمتوں کو فرض کردہ سطح سے بڑھا کر کلی معاشی منظرنامے پر اثرانداز ہوسکتی ہے۔ رپورٹ میں ماحولیات سے متعلق خطرات کو بھی اجاگر کیا گیا ہے، خصوصاً ایل نینو کی صورت حال اور سیلاب، جو معیشت پر منفی اثرات ڈال سکتے ہیں۔ آخر میں، ساختی اصلاحات کے نفاذ میں تاخیر برآمدات میں مزید کمی، پیداواریت کے فوائد میں سست روی، اور مہنگائی کا دباؤ اور بیرونی کھاتے پر دباؤ ڈالے بغیر بلند معاشی نمو کو برقرار رکھنے کی معیشت کی صلاحیت کم کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔

زری پالیسی رپورٹ میں چھ باکس بھی شامل ہیں، جن میں مہنگائی اور زری پالیسی کے اہم تصورات پر بحث کی گئی ہے۔ ان میں زری پالیسی کی ترسیل کے طریقہ کار سے متعلق نئی پیش رفت؛ رسد کی وجہ سے مہنگائی کا سامنا ہونے کی صورت میں مرکزی بینک کے ردعمل کا فریضہ؛ عالمی سطح پر اور اسٹیٹ بینک کی جانب سے مہنگائی کے مختلف پیمانوں (measures) کا استعمال؛ بازارِ زر کے سودوں (او ایم اوز) کا بڑھتا ہوا حجم اور زری پالیسی پر اس کے اثرات؛ اور معیشت کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں اسٹیک ہولڈرز کی توقعات معلوم کرنے کے لیے احساسات کے مختلف سروے کا استعمال شامل ہیں۔

تفصیلات دیکھیے: https://www.sbp.org.pk/assets/document/MPR-Aug-2026-Urdu.pdf